۱۲۔ سیاحت

بتائیے تو بھلا !

عزیز طلبہ ! فرض کیجیے آپ کو اپنے خاندان کے ساتھ کچھ دنوں کے لیے سیر پر جانا ہے۔ مہاراشٹر میں واقع اپنے ۱۵/ پسندیدہ مقامات کی فہرست بنائیے۔

فہرست بن جانے کے بعد درج ذیل جماعت بندی کے مطابق اپنے منتخب کردہ مقامات مناسب گروہ میں لکھیے۔

- ساحلی مقامات
- تاریخی مقامات
- مامن اور قومی باغ
- سرد مقامات
- زیارت گاہیں

ہر گروپ سے ایک ایسا مقام منتخب کیجیے جہاں کی سیر کرنا آپ پسند کریں گے۔

اپنی پسند کی وجوہات کے تعلق سے جماعت میں بحث کیجیے۔

جغرافیائی وضاحت

ہم مختلف مقاصد کے تحت قریب یا دور کا سفر کرتے ہیں مثلاً تہوار، تقریب، جشن، کھیل، سیر، تفریح وغیرہ۔ کسی بھی مقام پر جانے کے لیے پہلے سے تیاری کرنا پڑتی ہے۔ جیسے اس مقام پر جانے کا راستہ منتخب کرنا، آمد و رفت کے لیے ذرائع طے کرنا، روزمرہ استعمال کی ضروری اشیا لینا وغیرہ۔ مطلوبہ مقام پر پہنچنے کے بعد ہم وہاں کے قابلِ دید اور مسحور کن مقامات کی سیر کرتے ہیں۔ کبھی کبھی ہم وہاں قیام بھی کرتے ہیں۔ وہاں دستیاب سہولتوں سے فائدہ بھی اُٹھاتے ہیں جس کی ہم قیمت بھی ادا کرتے ہیں۔

ہم اپنی رہائش گاہ کو چھوڑ کر مختلف مقامات کی سیر کرنے، خوشیاں حاصل کرنے، لطف اُٹھانے، تفریح کرنے، تجارت کرنے، قیام کرنے وغیرہ مقاصد سے سفر کرتے ہیں۔ اس قسم کے سفر کو سیاحت کہتے ہیں۔

آئیے، دماغ پر زور دیں۔

سیاحت کی منصوبہ بندی

☜ آپ کو اپنی رہائش گاہ سے اپنے پسندیدہ مقام کی سیر کے لیے جانا ہے۔

وہاں جانے کے لیے ویب سائٹ کا استعمال کر کے راستے کا پتا لگائیے۔ سفر کا راستہ متعین کیجیے۔ سیر کے لیے درکار میعاد، ضروری اسباب، ذرائع نقل و حمل، دستیاب راستے جیسے عوامل پر غور کیجیے۔

اس سیر کے لیے فی شخص اخراجات کا تخمینہ نکالیے۔

شکل ۱۲.۱ کا مشاہدہ کیجیے اور ذیل کے سوالوں کے جواب لکھیے۔ حوالے کے لیے اٹلس کا استعمال کیجیے۔

- ان میں سے کون سے **سیاحتی مقامات** سے آپ واقف ہیں؟ ان کی فہرست بنائیے۔
- یہ سیاحتی مقامات کس لیے مشہور ہیں؟
- نقشے کی مدد سے مذہبی اور تاریخی مقامات کی فہرست بنائیے۔

- نقشے میں دِکھائے گئے سرد مقامات، جنگلاتی تحفّظ گاہیں، مامن اور ساحلی مقامات کی فہرست بنائیے۔
- تفریحی مقامات اور بھارت کی طبعی ساخت کے درمیان تعلق بتائیے۔

نقشے سے دوستی

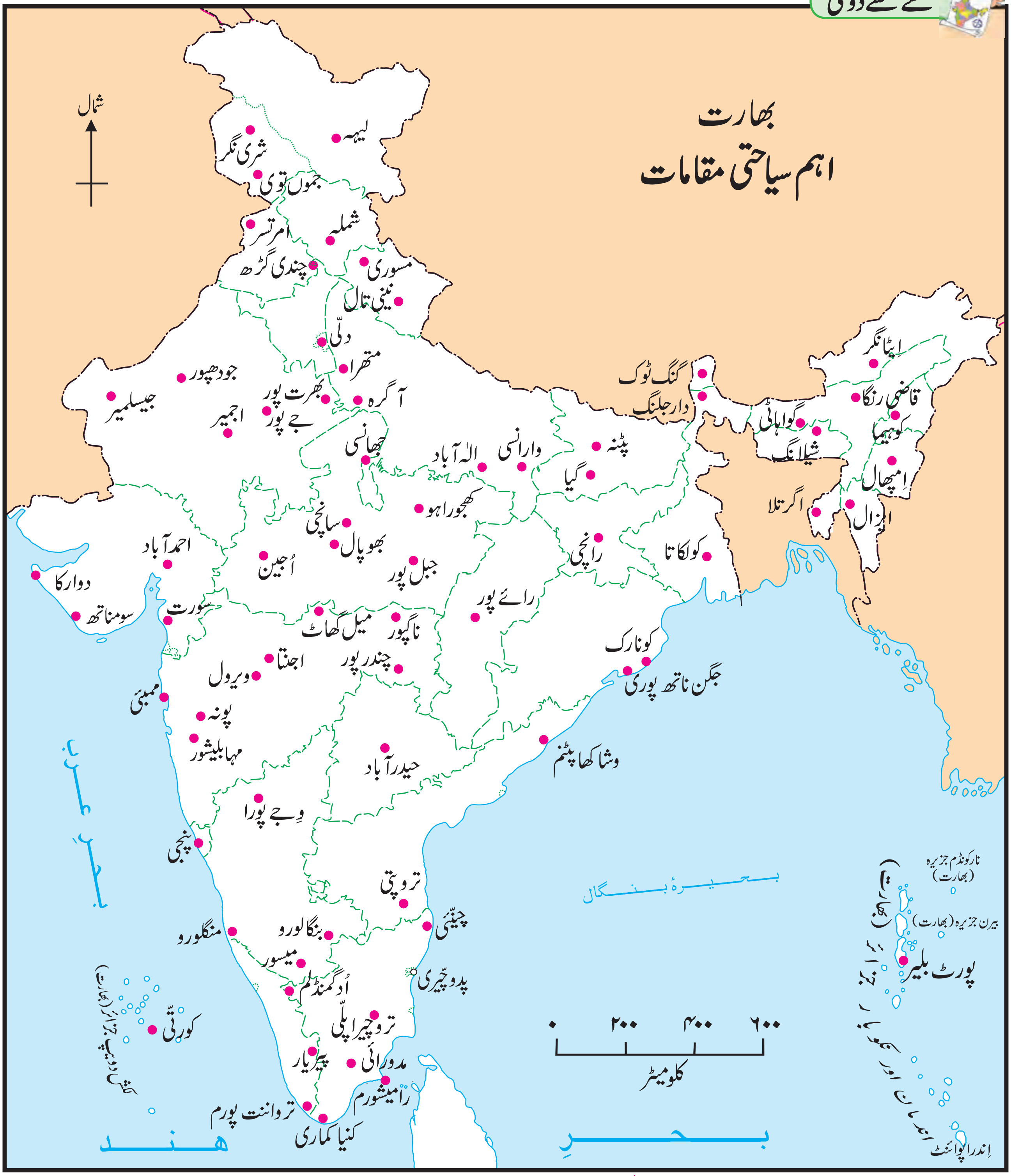

شکل ۱۲ء۱ : بھارت کے اہم سیاحتی مقامات

جغرافیائی وضاحت

نقشے میں دیے ہوئے مقامات مختلف وجوہات کی بنا پر مشہور ہیں۔ ان مقامات کی شہرت کے کچھ مخصوص عوامل ہوتے ہیں۔ مثلاً قدرتی خوب صورتی، خوشگوار آب و ہوا، دلکش مناظر، گرم پانی کے چشمے، ساحلی کنارے، تاریخی عمارتیں، سنگ تراشی، مذہبی مقامات، مامن جیسے مقامات **سیاحوں** کے لیے کشش رکھتے ہیں۔

سیاسی سرحدوں کے مطابق سیاحت کی دو اقسام ہوتی ہیں۔

ملکی سیاحت : ملک کے اندرونی علاقوں کی سیاحت کو ملکی سیاحت کہتے ہیں مثلاً مہاراشٹر کے لوگوں کا سیاحت کے لیے تامل ناڈو ریاست میں کنیا کماری کی سیر کو جانا، ناگپور کے سیاحوں کا ایلورا اور اجنتا غار دیکھنے کے لیے اورنگ آباد جانا۔

غیر ملکی سیاحت : اپنے ملک کی سرحد پار کر کے کسی دوسرے ملک کی سیاحت کرنے کو غیر ملکی سیاحت کہتے ہیں مثلاً بھارت کے سیاحوں کا سیاحت کے لیے سوئٹزرلینڈ جانا، امریکہ کے سیاحوں کا سیاحت کے لیے بھارت آنا۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

غیر ملکی سیاحت کے لیے پاسپورٹ، ویزا، روانگی کا اجازت نامہ، سفری بیمہ اور دیگر ضروری دستاویزات حاصل کرنا ہوتا ہے۔ غیر ملکی سیاحت کے لیے ہم جس ملک کی سیاحت کرنے والے ہیں اس ملک کی کرنسی ہمارے پاس ہونا چاہیے جس کے لیے ہمیں اپنے ملک کی کرنسی اُس ملک کی کرنسی سے تبدیل کرنا پڑتی ہے۔

سیاحت کے مقصد اور سیاحتی مقامات کی خصوصیات کی بنیاد پر سیاحت کی مختلف قسمیں ہوتی ہیں۔ ان میں سے چند اقسام تصویروں کے ذریعے واضح کی گئی ہیں۔

جاترا

مامن

جنگلاتی سیر

سمندری سیاحت

طبّی و معالجاتی سیاحت

مہماتی کھیل

زیرِ سمندر حیاتی دنیا

کیا آپ جانتے ہیں؟

سیاحت کے لیے GPS:

(Global Positioning System)

آج کل سیاحت کے لیے جدید موبائل میں موجود GPS نظام یا GPS آلے کا استعمال بڑے پیمانے پر کیا جاتا ہے۔ اس کے لیے 'گوگل میپ' جیسے ایپلی کیشنز کا استعمال کیا جاتا ہے۔ اس سسٹم میں موجود نقشوں کے ذریعے ہمیں یہ علم ہوتا ہے ہم کہاں ہیں۔ یہ طے کرنے کے بعد کہ ہمیں کہاں جانا ہے، اس جگہ پہنچنے کے لیے متبادل راستوں، فاصلوں، گاڑیوں کی اقسام کے لحاظ سے درکار وقت، راستے کی سہولیات جیسے پٹرول پمپ، طعام خانے، قیام کے انتظام وغیرہ کی معلومات حاصل ہوتی ہے۔

اس معلومات کا استعمال سیاحت کے لیے کیا جاسکتا ہے۔

آیئے دماغ پر زور دیں۔

سیاحت کے فروغ کے لیے چند نکات ذیل میں دیے ہوئے ہیں۔ ان میں سے جو آپ کو نامناسب لگیں انھیں درست کرکے دوبارہ لکھیے۔

- سیاحت کے فروغ کے لیے ملک کے شہریوں کی معاشی آمدنی زیادہ ہونا چاہیے۔
- اندرونِ ملک سیاحت کو رواج دینا چاہیے۔
- غیر ملکی سیاحوں پر پابندی عائد کی جانی چاہیے۔
- سیاحوں کو محفوظ سفر کی ضمانت دینا چاہیے۔
- ملک کے ثقافتی ورثے کا تحفّظ کرنا چاہیے۔
- دوسرے ملکوں کی ثقافت کا احترام کرنا چاہیے۔
- سیاحتی پیشوں کے لیے سرکاری مراعات اور حوصلہ افزائی ہونا چاہیے۔
- بین الاقوامی کھیلوں میں شرکت میں اضافہ ہونا چاہیے۔
- اشتہارات کے ذریعے سیاحت کو فروغ دینا چاہیے۔
- سیاحتی مقامات کی نگرانی کرنا ضروری ہے۔
- مختلف شعبہ ہائے زندگی میں اہم خدمات انجام دینے والی مشہور شخصیات کے گھروں کو 'یادگار' کے طور پر محفوظ کیا جانا چاہیے۔
- سیاحت کے لیے مطلوبہ خدمات اور سہولتوں کو فروغ دینا چاہیے۔
- سیاحتی اداروں پر پابندی عائد کرنا چاہیے۔
- سیاحت کے پیشے میں روشن امکانات نہیں ہیں۔
- سیاحت غیر مرئی نوعیت کا کاروبار ہے۔
- سیاحوں کے لیے ہر قسم کی سہولتوں کو فروغ دینا چاہیے۔
- ملک کی معیشت کو سیاحت سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا۔
- دوسرے مقامات کی پوشیدہ خوبیوں کو اُجاگر کرنا چاہیے۔
- قلعوں کی مرمت کی جانی چاہیے۔

جغرافیائی وضاحت

سیاحت ایک اہم ثلاثی پیشہ ہے۔ اس پیشے کے ذریعے دنیا بھر کے مختلف ملکوں کی قدرتی، معاشرتی، تہذیبی اور ثقافتی زندگی متعارف ہوتی ہے۔ ملکی سیاحوں کی طرح کئی غیر ملکی سیاح بھی ملک کے مختلف مقامات کی سیر کرتے ہیں جس سے ملک کی معیشت کو زرِ مبادلہ سے تقویت ملتی ہے۔ اس فائدے کے علاوہ تفریحی مقام کی ترقی ہوتی ہے، وہاں کے لوگوں کو روزگار فراہم ہوتا ہے نیز اور کئی اچھے امور انجام پاتے ہیں۔

سیاحت کی اہمیت کے پیشِ نظر وہاں کے مقامی لوگ اپنے علاقے کی تہذیب وثقافت اور مناظرِ قدرت کا احترام/جتن کرنے لگتے ہیں۔ سیاحت کی ترقی کے لیے مختلف ذرائع سے اشتہارات دیے جائیں تو سیاحت کے پیشے میں اضافہ ہونے میں مدد ملتی ہے۔

بتائیے تو بھلا!

- سیاحت کی کون سی نئی اقسام وجود میں آئی ہیں؟
- سیاحت کی نئی قسم کے آغاز کی وجوہات بتائیے۔

جغرافیائی وضاحت

سیاحت کے فروغ کے لیے اس کی مختلف قسمیں وجود میں آئی ہیں جن میں سے ایک ہے ماحول دوست سیاحت۔ بڑھتی آبادی، آلودگی اور شہرکاری کی وجہ سے ماحول تباہ ہورہا ہے۔ یہ بات سمجھ میں آتے ہی ماحول دوست سیاحت کا تصوّر سامنے آیا۔ یہ سیاحت تکمیلی ماحولیات کی ایک قسم ہے۔ سیاحت کے دوران اس بات کا خیال رکھا جائے کہ سیاح سے ماحول کو نقصان نہ پہنچے اور ماحول تباہ نہ ہو۔ اس قسم کی سیاحت کو 'ماحول دوست سیاحت' کہا جاتا ہے۔ اس سیاحت کے ذریعے سیاحتی مقامات پر کچرا نہ ڈالنے، صوتی آلودگی نہ کرنے، درختوں اور جنگل کے چرند پرند کو ایذا نہ پہنچانے وغیرہ کا خیال رکھا جاتا ہے۔

اسی کے ساتھ ان دنوں زراعتی سیاحت بھی متعارف ہوئی ہے۔ اس قسم کی سیاحت میں شہر سے دور آلودگی سے پاک مقامات پر زراعت سے متعلق سرگرمیوں پر مشتمل زرعی زندگی کا تعارف کروایا جاتا ہے۔ اسے دیکھنے کے لیے سیاحوں کو راغب کیا جاتا ہے۔ اسے زرعی سیاحت کہتے ہیں۔ شہری طرزِ زندگی میں تھوڑی تبدیلی کے لیے لوگوں کا کھیتوں

کیا آپ جانتے ہیں؟

مہاراشٹر کارپوریشن برائے فروغِ سیاحت (MTDC) نے کئی منصوبے روبہ عمل لائے ہیں۔ اہم سیاحتی مقامات پر آرام گھر، آبی کھیل، ساحلوں پر سیاحتی رہائش گاہیں جیسی سہولیات مہیا کی گئی ہیں۔

سیاحت کے لیے خصوصی ٹرین 'ڈیکن اوڈیسی' شروع کی گئی ہے۔ یہ ٹرین ایم ٹی ڈی سی، بھارتی ریلویز اور وزارتِ سیاحت کے تعاون سے چلائی جاتی ہے۔ یہ ٹرین سیاحوں کو ناشک، ایلورا، اجنتا، کولھاپور، گوا، رتناگری سے ممبئی تک سیاحت کرواتی ہے۔ اس ٹرین کو چلتا پھرتا شاہی محل کہا جائے تو بے جا نہ ہوگا۔

اس قسم کی دوسری ٹرین کو 'پیلس آن وھیلس' کہا جاتا ہے۔ یہ ٹرین سیاحوں کو دہلی سے جے پور، اودے پور، بھرت پور، آگرہ، دہلی تک سفر کرواتی ہے۔ متعدد غیر ملکی سیاح بھی اس ٹرین سے سفر کرتے ہیں۔

حال ہی میں سیاحت کی دلکشی میں اضافہ کرنے کے لیے بھارتی محکمۂ ریل نے آر پار دیکھنے کے لیے شفاف بوگی یعنی Vistadome متعارف کروائی ہے۔ وشاکھاپٹنم اور کرِندل کے مابین یہ ٹرین چلتی ہے۔ یہ ٹرین پوری طرح ایئرکنڈیشنڈ ہے اور بوگیوں کی چھتیں (اور کھڑکیاں) کانچ سے بنی ہوئی ہیں جس میں بیٹھ کر آپ اراکو وادی، اننت گری گھاٹ اور بورا گوہا کے دلکش قدرتی مناظر سے لطف اندوز ہوسکتے ہیں۔

میں جا کر رہنا اور کسانوں کی میزبانی قیمتاً قبول کرنا جیسے عوامل زرعی سیاحت کا حصہ ہیں۔ مہاراشٹر کے پونہ اور کولھاپور میں زرعی سیاحت کے لیے سیاحتی مقامات کو فروغ دیا گیا ہے۔

فلمی سیاحت بھی سیاحت کی ایک نئی قسم ہے۔ فلموں کی شوٹنگ کے مقامات پر عوام کے ہجوم کے پیشِ نظر فلمی سیاحت کا تصور متعارف ہوا۔ فلموں کی شوٹنگ کے مقامات کی جانب سیاحوں کو راغب کرنے کے لیے مختلف خدمات اور سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں مثلاً ممبئی فلم نگری، راموجی فلم سٹی وغیرہ۔

کوکن میں تارکرلی مقام سمندری تہہ اور اس کی حیاتی دنیا کے لیے مشہور ہے۔ اس جگہ سیاحوں کو 'اسنارکلنگ' اور 'اسکوبا ڈائیونگ' کی سہولت میسر ہے۔ مہاراشٹر کے شعبۂ سیاحت نے تارکرلی، تعلقہ مالوَن، ضلع سندھودرگ میں بین الاقوامی درجے کا حامل 'اسکوبا ڈائیونگ' کا تربیتی مرکز قائم کیا ہے۔

بھارت میں سیاحت کے فروغ کی اہمیت :

بھارت قدرتی اور سماجی اعتبار سے تنوع اور رنگارنگی سے بھرپور ملک ہے۔ یہاں سیاحت کے پیشے کے کافی روشن امکانات ہیں۔ بھارتی خطے میں قدرتی حسن، پُرکشش مناظر، ہمالیہ جیسے بلند پہاڑ اور دلکش ساحلی علاقے سیاحوں کو اپنی جانب راغب کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ بھارتی ثقافت کا تنوع، تہوار، تقریبات، رسوم، لباس، بھارتی مسالوں سے بنے لذیذ پکوان اور بھارتیوں کی میزبانی کی وجہ سے بھارت میں سیاحت کے شعبے میں مواقع کی افراط ہے۔

اسے ہمیشہ ذہن میں رکھیں۔

- ساحلِ سمندر کی سیر کرتے وقت مدوجزر کے اوقات سے واقفیت رکھیں۔
- مقامی رہنما کے بغیر ساحلِ سمندر، پہاڑیوں کی چوٹی، جنگل، نامانوس غار یا دیگر مقامات کی سیر کو نہ جائیں۔
- ساحلِ سمندر کے پتھروں، پہاڑوں کے کناروں یا جنگلی جانوروں کے ساتھ 'سیلفی' نکالنے سے پرہیز کریں۔
- سمندر کے گہرے پانی میں اُترنے اور تیرنے سے بچیں۔
- سیاحتی مقامات کو صاف رکھنے کی کوشش کریں۔
- سیاحتی مقامات پر موجود جانوروں اور پرندوں کو ضرر پہنچانے والا کوئی کام نہ کریں۔
- سیاحتی مقامات پر لگائی گئی تختیوں کو پڑھ کر ان پر درج ہدایات پر سختی سے عمل کریں۔

سیاحت اور معاشی ترقی : سیاحت کے فروغ کے ذریعے ملکی معیشت کو بڑا فائدہ حاصل ہوتا ہے۔ طعام خانوں، دکانوں، آمدورفت کے وسائل، تفریحی مقامات جیسے عوامل معیشت کو براہِ راست فائدہ پہنچاتے ہیں۔ اس کے علاوہ بنیادی سہولیات ترقی پاتی ہیں اور روزگار کے مواقع فراہم ہوتے ہیں جس کی وجہ سے معیشت کو براہِ راست فائدہ ہوتا ہے۔ الغرض سیاحت معاشی ترقی میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اسی لیے سیاحت کو غیر مرئی تجارت کہا جاتا ہے۔

سیاحت اور ماحولیاتی ارتقا : ماحولیات کے ارتقا کے لیے سیاحت مفید ثابت ہوتی ہے۔ سیاحتی صنعت کی ضروریات کے توسط سے قدرتی مقامات، جنگلاتی تحفّظ گاہیں (مامن) اور قومی میوزیم کے فروغ کے لیے حکومت کے ذریعے سرمایہ کاری کی جاتی ہے۔ ماحولیاتی سیاحت کے تصور کی وجہ سے ماحول کے تحفّظ کے ذریعے سیاحتی مقامات کو فروغ دیا جاتا ہے۔ رہائش گاہیں، ریسورٹ، آمدورفت کے راستے جیسے عوامل بھی ماحولیات کے تحفّظ کے اعتبار سے بنائے جاتے ہیں۔ اس ارتقا میں بجلی اور پانی کا استعمال احتیاط سے کیا جاتا ہے۔ دوبارہ استعمال کا تصور بھی عمل میں لایا جاتا ہے۔ ماحول کی قدرتی حالت کو برقرار رکھتے ہوئے سیاحت کو فروغ دیا جاتا ہے۔

سیاحت اور صحت : بہت سے سیاح طبّی خدمات سے استفادہ کرنے کے لیے بھارت آتے ہیں۔ یہاں سیاحتی مقامات کی سیر کے ساتھ ساتھ بھارتی آیوروید، یوگا کی تعلیم، پرانایام وغیرہ کے ذریعے جسمانی تندرستی اور سکونِ قلب کا حصول ان کا مقصد ہوتا ہے۔

چونکہ بھارت میں معالجہ اور جراحت نسبتاً کم خرچ میں ہوتی ہے اس لیے دنیا کے بہت سے ممالک کے مریض علاج کے لیے یہاں آتے ہیں۔ ایسے لوگوں کو درکار سہولتوں کے ذریعے بھی طبّی سیاحت کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔

سیاحت اور سماجی ارتقا : سیاحت کے ذریعے کچھ مخصوص سماجی منصوبوں کا فروغ ہوسکتا ہے۔ اگر دیہی ثقافت، ادی واسی زندگی اور ثقافت جیسے عوامل کو سیاحت میں شامل کیا جائے تو سیاحت کو سماجی نہج

حاصل ہوتی ہے اور نظر انداز عوامل کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ مہاراشٹر کے میل گھاٹ میں ادی واسی زندگی، بابا آمٹے کی تحریک، رالے گن سدھی، ہیورے بازار جیسے مثالی گاؤوں کی سیر وغیرہ کے توسط سے سیاحت کے ذریعے سماجی واقفیت پیدا ہوتی ہے اور ان علاقوں کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ بھارت میں اس قسم کی سیاحت کے لیے بہت زیادہ امکانات ہیں۔ لہٰذا مستقبل میں سیاحت ملکی معیشت کا ایک اہم جز بن سکتی ہے۔

ذرا سوچیے!

ہم نے سیاحت کی مختلف اقسام کا مطالعہ کیا۔ غور کیجیے کہ کیا ہم سیاحت کے لیے خلا میں جاسکتے ہیں؟ اس کے لیے ہمیں کیا کرنا ہوگا؟ کہاں کہاں جاسکتے ہیں؟ اس سے متعلق اپنے تصورات تصویروں، عبارتوں وغیرہ کے ذریعے پیش کیجیے۔

مشق

سوال ۱۔ درج ذیل بیانات کی مدد سے سیاحت کی قسم پہچانیے۔

(الف) مایا تہذیب کے فنِ تعمیر کی خصوصیات جاننے کے لیے شکیب میکسیکو کی سیر کر آئے۔

(ب) گوا کارنیوال دیکھنے کے لیے پرتگالی سیاح گوا آئے تھے۔

(ج) نیچروپیتھی طریقۂ علاج کے لیے جان اور امر کو کیرالا جانا پڑا۔

(د) پنڈلک راؤ اپنے خاندان کے ساتھ مذہبی مقامات کی زیارت کرنے گئے۔

(ہ) پونہ کی رہنے والی رامیشوری اپنی سہیلی کے ساتھ ہرڑا پارٹی اور زراعت سے متعلق معلومات حاصل کرنے کے لیے گاؤں جاکر آئی۔

(و) سیّد خاندان زیارت کے لیے اجمیر گیا۔

سوال ۲۔ تعلق پہچان کر ایک دوسرے سے تسلسل جوڑیے۔

گروپ 'الف'	گروپ 'ب'	گروپ 'ج'
(الف) تاڑوبا	(۱) مدھیہ پردیش	(۱) جھیل
(ب) پرندوں کا مامن	(۲) آگرہ	(۲) تتلیاں
(ج) سنجے گاندھی قومی باغ	(۳) منی پور	(۳) کیلاش غار
(د) تاج محل	(۴) ناسک	(۴) جنوب کی ایک فلم نگری
(ہ) راموجی فلم سٹی	(۵) ویرول (ایلورا)	(۵) عالمی شہرت یافتہ عجوبہ
(و) رادھا نگری	(۶) ممبئی	(۶) قدیم غاروں میں تصویریں
(ز) بھیم بیٹکا	(۷) حیدرآباد	(۷) مال ڈھوک
(ح) قدیم غار	(۸) کولھاپور	(۸) کانھیری غار
(ط) ایگل نیسٹ مامن	(۹) چندرپور	(۹) جنگلی بھینسا
(ی) لوک ٹک	(۱۰) اروناچل پردیش	(۱۰) شیر

سوال ۳۔ مختصر جواب لکھیے۔

(الف) مذہبی اور ثقافتی سیاحت کے درمیان فرق بتائیے۔

(ب) سیاحت کے کون سے مقاصد ہوتے ہیں؟

(ج) سیاحت کے ماحولیاتی اثرات واضح کیجیے۔

(د) سیاحت کے فروغ کی وجہ سے کون سے مواقع فراہم ہوتے ہیں؟

(ہ) سیاحتی مقامات پر ہونے والے مسائل بتا کر ان کے حل تجویز کیجیے۔

(و) آپ کے ضلع میں کون سے سیاحتی مقامات کو فروغ دیا جاسکتا ہے۔ وجوہات کے ساتھ لکھیے۔

(ز) سیاحت کی وجہ سے مقامی لوگوں کو روزگار ملتا ہے۔ وضاحت کیجیے۔

سوال ۴۔ سیاحتی مقام پر سیاحوں کی رہنمائی کے لیے ہدایتی تختہ تیار کیجیے۔

سوال ۵۔ 'جو اللہ اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو، وہ مہمان کی اچھی طرح مہمان نوازی کرے' (بخاری) / 'جو آدمی مہمان نوازی نہیں کرتا اس میں کوئی خوبی نہیں' (مسند احمد) اس حدیث کی روشنی میں سیاحت کی وضاحت کیجیے۔

سوال ۶۔ مہاراشٹر کے دیے ہوئے سیاحتی مقامات کے نقشے کی مدد سے درج ذیل سوالوں کے جواب لکھیے۔

(الف) گرم پانی کے جھرنوں والے مقامات کی فہرست بنائیے۔ ان کے محلِ وقوع کی وجوہات بتائیے۔

(ب) آمد و رفت کا راستہ اور سیاحتی مقام کا ارتقا ان دونوں کا آپسی تعلق کون کون سے مقامات پر نظر آتا ہے؟

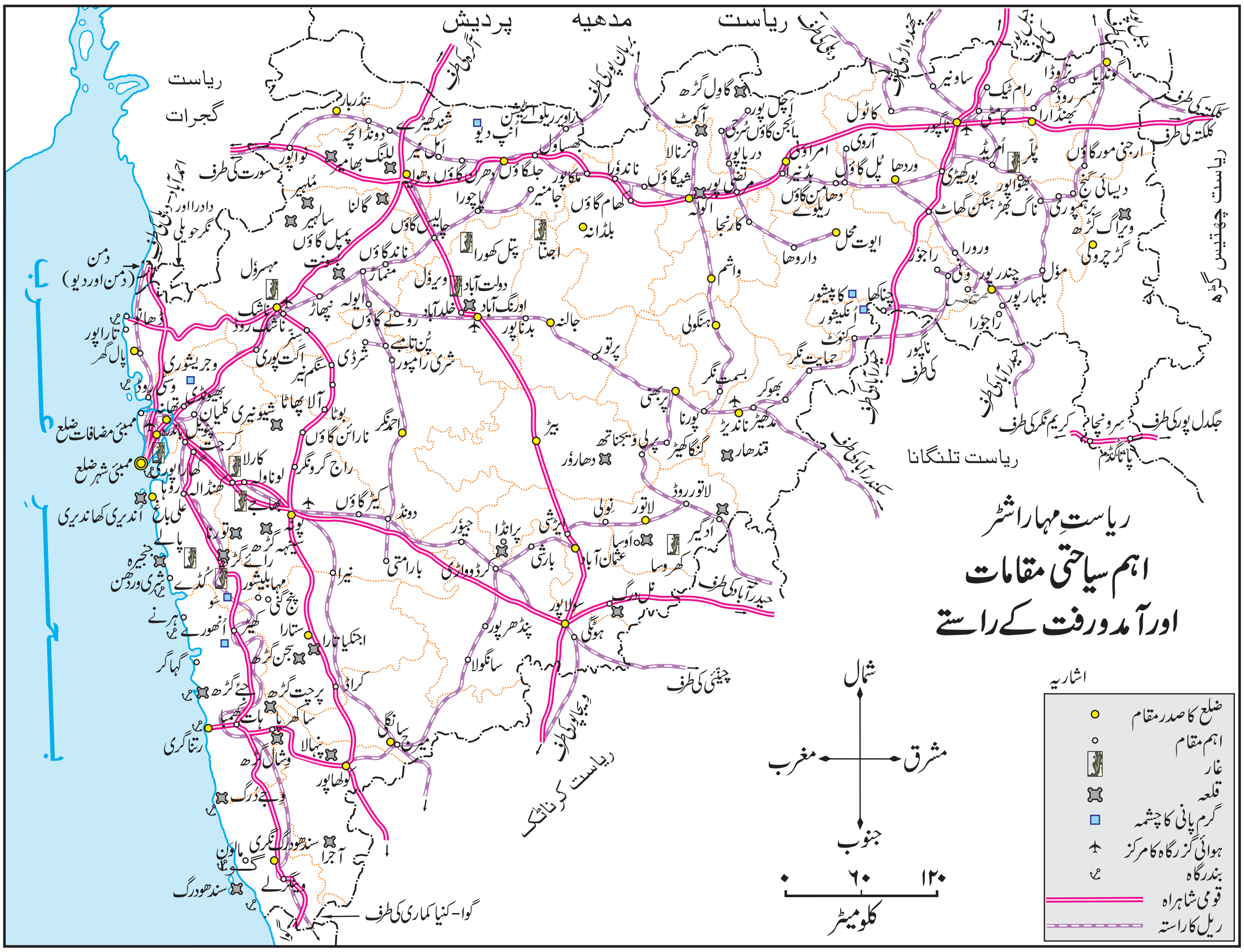

سرگرمی:

سیاحت کے فروغ پر زور دینے والا اشتہار بنائیے اور جماعت میں اسے پیش کیجیے۔

❋❋❋

I8AY18

دنیا - سیاسی (اہم ممالک)